بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۱۶ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ ۱۵ امان ۱۳۵۸ہش ۱۵ مارچ ۱۹۷۹ء | نمبر ۶۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۵ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احبابِ جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کیساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:-

کمزوری اور سردرد کی وجہ سے طبیعت ناساز ہے

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیّدہ ممدوحہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر سلامت رکھے۔ آمین

مکرم منشی محمد اسمٰعیل صاحب خوشنویس ربوہ کا ۱۷ مارچ بروز ہفتہ پشاور میں آنکھ کا موتیا بند کا آپریشن ہونے والا ہے۔ منشی صاحب موصوف سلسلہ کے پرانے خادم ہیں۔ احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب ہو اور بینائی بحال ہونے پر وہ دوبارہ سلسلہ کی خدمت کر سکیں۔

(ادارہ الفضل)

احبابِ جماعت سے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا خطاب

"اگر احبابِ جماعت اپنے ربِّ کریم پر بھروسہ رکھیں گے تو وہ یاد رکھیں خدا اُن کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑے گا وہ انہیں مالی قربانی کی بھی توفیق دے گا۔ ایک جذبہ اور بشاشت کے ساتھ قربانی دینے کا سوال ہے وہ ہر احمدی کو دینی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خدا کرے ہمارا قدم ہمیشہ آگے ہی آگے بڑھنے والا ہو کسی جگہ ٹھہرنے والا نہ ہو۔ جیسے اس کی رحمتیں پہلے نازل ہوتی رہی ہیں ویسے ہی اب بھی نازل ہوں۔"

مالی سال ختم ہونے میں قلیل مدت باقی ہے احباب اپنے لازمی چندہ جات اور بقایا جات کی جلد از جلد ادائیگی کا اہتمام فرمائیں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

اپنی محبوب چیزیں خدا کی راہ میں خرچ کیا کرو

خدا کی خاطر مال کا خرچ کرنا تقویٰ شعاری کی علامت ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَیْءٍ فَاِنَّ اللّٰہَ بِہٖ عَلِیْمٌ ○ (۹۳:۳)

ترجمہ:- تم کامل نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک کہ اپنی پسندیدہ اشیاء میں سے (خدا کے لئے) خرچ نہ کرو اور جو کوئی چیز بھی تم خرچ کرو اللہ اسے یقیناً خوب جانتا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: مَا سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلَی الْاِسْلَامِ شَیْئًا اِلَّا اَعْطَاہُ۔ (مسلم)

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اسلام کا واسطہ دیکر مانگا جاتا تو آپ حسبِ استطاعت ضرور دیتے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"علمِ تعبیر الرؤیا میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص دیکھے کہ اس نے جگر نکال کر کسی کو دے دیا ہے تو اس سے مراد مال ہے یہی وجہ ہے کہ حقیقی اتقاء اور ایمان کے حصول کے لئے فرمایا لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ حقیقی نیکی کو ہرگز نہ پاؤ گے جب تک تم عزیز ترین چیز نہ خرچ کرو گے کیونکہ مخلوقِ الٰہی کے ساتھ ہمدردی اور سلوک کا ایک بڑا حصہ مال کے خرچ کرنے کی ضرورت بتلاتا ہے اور ابنائے جنس اور مخلوقِ خدا کی ہمدردی ایک ایسی شے ہے جو ایمان کا دوسرا جزو ہے جس کے بدوں ایمان کامل اور راسخ نہیں ہوتا جب تک انسان ایثار نہ کرے دوسرے کو نفع کیونکر پہنچا سکتا ہے اور اس آیت میں لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ میں اسی ایثار کی تعلیم اور ہدایت فرمائی گئی ہے۔ پس مال کا اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا بھی انسان کی سعادت اور تقویٰ شعاری کا معیار اور محک ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۹۵، صفحہ ۹۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

اِس زمانہ میں دُنیا کو جو خدا تعالیٰ سے دُور ہو چکی ہے خدا تعالیٰ کی طرف واپس لانے کا کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے

اِس لئے جماعت کو دوسروں کیلئے نمونہ بننا چاہیئے اور نمونہ بننے کیلئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات و صفات کی معرفت حاصل ہو

احبابِ جماعت کو چاہیئے کہ جہاں وہ دُنیوی علوم حاصل کریں وہاں قرآنی علوم بھی سیکھیں تا خدا تعالیٰ کا پیار انہیں حاصل ہو

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲ ؍ امان ۱۳۵۸ھ بمطابق ۲ ؍ مارچ ۱۹۷۹ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

(مرتبہ مکرم قریشی محمد انور صاحب شاہد ڈگنے صیغہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوّذ اور سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

قرآن عظیم نے اللہ تعالیٰ کے ذکر پر، ذکرِ باری پر، خدا تعالیٰ کو یاد رکھنے پر بہت زور دیا ہے۔ بعض مقامات میں تفصیل سے بعض باتوں کا ذکر کرکے انسان کو خدا تعالیٰ کے ذکر کی طرف توجہ دلائی ہے اور بعض آیات میں اصولی تعلیم بیان کی اور اسی بنیادی حقیقت کی طرف انسان کو متوجہ کیا ہے۔ سورہ جمعہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا (آیت ۱۱)

اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کیا کرو

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ

اور اس کے نتیجہ میں ہی تمہیں کامیابی ملے گی۔

قرآنی تعلیم ہمیں بتاتی ہے کہ انسانی زندگی کی کامیابی یہ ہے کہ انسان

خدا تعالیٰ کی منشاء کے مطابق

اپنی زندگی گذارے اور یہ کوشش کرے کہ اس کی جو صلاحیتیں اور استعدادیں ہیں یا جو خدا تعالیٰ نے اس کے اندر رفعتیں پیدا کی ہیں ان پر اللہ تعالیٰ کا رنگ چڑھے اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کی ذات اور اسکی صفات کی معرفت حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ کی ذات اور صفات کی معرفت کے لئے یہ ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات کے جو جلوے اِس دُنیا میں ظاہر ہوئے یا ہوتے ہیں ان کی معرفت ہمیں حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ کی صفات کے فعلی جلوے ہیں جس سے یہ کائنات وجود میں آئی، جس کے نتیجہ میں ہر دو جہان قائم ہیں اور جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ کی پیدا کردہ ہر چیز کے اندر بے شمار خاصیتیں پائی جاتی ہیں اور ان خواص میں مرورِ زمانہ کے ساتھ زیادتی ہوتی چلی جا رہی ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ آج سے دس ہزار سال پہلے جو گندم زمین پیدا کرتی تھی اس کی صفات اور جو گندم آج زمین پیدا کر رہی ہے اس کی صفات میں بھی فرق ہے کیونکہ اس عرصہ میں صفاتِ باری کے نئے جلووں نے صفاتِ گندم میں زیادتی پیدا کی ہے۔ معرفتِ ذات و صفاتِ باری کے حصول کے لئے یہ ضروری ہے جیسا کہ میں بتا رہا ہوں کہ ہمیں

خدا تعالیٰ کی صفات

کے جو جلوے ہیں ان کی معرفت حاصل ہو۔ اسی لئے قرآن کریم نے دُنیا کی ہر چیز کو آیت قرار دیا ہے۔ آیات اللہ میں سے اسے ایک چیز قرار دیا ہے۔ بعض جگہ بڑی تفصیل سے 'ہواؤں کا چلنا'، 'ان کا پانی اٹھانا' یعنی بخارات اٹھانا، پھر 'بادل بن جانا' پھر 'بادلوں کا برسنا'، 'زمین کا روئیدگی اُگانا'، 'جنسیں پیدا کرنا'، 'درختوں کا پت جھڑ'، 'بعض موسموں میں پتے جھاڑ دینا نئے اُگانا' وغیرہ وغیرہ سب کو آیات کے زمرہ میں قرآن کریم میں رکھا گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کے صفات کے جو فعلی جلوے ہیں یعنی جن سے یہ کائنات بنی اور کائنات کی ہر چیز کی صفات میں زیادتی ہوتی چلی جا رہی ہے اور خدا تعالیٰ کے جو قولی جلوے ہیں جو کامل شکل میں شریعت کے لحاظ سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہونے والی کتاب قرآن عظیم میں ظاہر ہوئے، 'ان ہر دو کا جاننا'۔ پوری طرح معرفت حاصل کرنا۔ پہچاننا۔ سمجھنا۔ اس کی کُنہ تک پہنچنے کی کوشش کرنا۔ اس کے

حُسن سے واقفیّت حاصل کرنا

اس کی افادیت کا پتہ لگانا وغیرہ وغیرہ۔ ان چیزوں سے ہمیں خدا کی اور اس کی صفات کی معرفت ملتی ہے۔ سورۂ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا (آیت ۲۳۲)

خدا تعالیٰ کی جو آیات ہیں انہیں معمولی سمجھ کے محل تمسخر اور استہزاء نہ بناؤ۔ کیونکہ

اس کے بغیر، ان آیات کے سمجھنے کے بغیر تم خداتعالیٰ کی معرفت حاصل نہیں کر سکتے، خداتعالیٰ کی معرفت حاصل کئے بغیر تم خداتعالیٰ کا ذکر نہیں کر سکتے، خداتعالیٰ کا ذکر صحیح رنگ میں کئے بغیر تم حقیقی نجات اور کامیابی اور فلاح نہیں حاصل کر سکتے اپنی زندگی میں۔

اس آیت میں پھر آیات اللہ کو دو حصوں میں تقسیم کرکے ہمارے سامنے یہ مضمون بیان کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ (البقرہ آیت ۲۳۲)

آیات اللہ کو محل استہزاء نہ بناؤ بلکہ خداتعالیٰ کی جو مادی دنیا میں صفات ظاہر ہوتی ہیں۔ اس مادی دنیا میں نعماء باری جو ہیں ان کو سمجھو اور ان کی معرفت حاصل کرو تاکہ ان کے ذریعہ سے خداتعالیٰ کی صفات کی معرفت حاصل کر سکو تو نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ یہ

قرآن کریم کے محاورہ میں

جسمانی روحانی ہر دو قسم کی نعمتوں پر بولا جاتا ہے (یہاں چونکہ مقابلہ ہوا ہے ہدایت کے ساتھ اس لئے صرف ویسے تو خداتعالیٰ کی روحانی نعمتیں اور اس کا کلام بھی بڑی نعمت ہے اور جو انسان کو صلاحیتیں دی گئی ہیں وہ بڑی نعمتیں ہیں) لیکن یہاں چونکہ کتاب و ہدایت کا ذکر بعد میں آیا ہے اس لئے یہاں مراد ہوگی ہر دو جہان کی ہر چیز جس کا ذکر

سَخَّرَ لَکُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مِّنْہُ (الجاثیہ آیت ۱۴)

میں آتا ہے یعنی ہر چیز انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کی گئی ہے تم ان کے متعلق علم حاصل کرو اور ان کے حسن کو دیکھو، دیکھو کہ کس طرح خداتعالیٰ نے بعض چیزوں کو لاکھوں سال پہلے پیدا کیا اس معنی میں ارتقائی دور میں سے گزرنے کے لئے ان میں حرکت پیدا کی اور پھر بعض چیزیں ایسی ہیں جو کئی لاکھ سال کے بعد اس شکل میں آئیں جس شکل میں آج انسان ان سے فائدہ اٹھاتا ہے یہ بھی خداتعالیٰ کی نعمتیں ہیں نعماء ہیں ان کو یاد کرو اور یاد رکھو اور ان کے علاوہ

وَمَا اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنَ الْکِتٰبِ وَالْحِکْمَۃِ (البقرہ آیت ۲۳۲)

خداتعالیٰ نے جو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ تمہارے لئے

ایک کامل کتاب نازل کی

ایک ہدایت کاملہ تمہیں دی اور ایک حکمت کی کتاب یعنی ایسی شریعت جو فطرت کے مطابق ہے اور بات "حکم" سے نہیں بلکہ حکمت سے منواتی ہے یعنی ہر حکم جو ہے شریعت کا اس کی وجہ قرآن کریم نے بیان کی کہ یہ حکم تمہارے کس فائدے کے لئے ہے اس لئے تمہیں یہ حکم دیا گیا ہے یہ تمہارے اوپر کوئی چٹی نہیں ہے کوئی بیگار نہیں لی جا رہی تم سے جس کو قربانی کہا جاتا ہے وہ تم

اپنے نفس کے لئے قربانیاں

دو گے یا دیتے ہو اس کا فائدہ تمہیں پہنچے گا۔ تمہاری نسلوں کو پہنچے گا۔ کسی چیز سے تمہیں محروم نہیں کیا جا رہا۔ جو مال کی مثلاً قربانی ہے اس کے متعلق قرآن کریم نے کہا ہے کہ خدا مال کو لیتا ہے تاکہ بڑھا کر واپس کرے۔ غرض قرض نہیں رکھتا وہ (یہ عجیب قربانی ہے کہ پانچ روپے لئے اور پانچ سو دے دیئے اور انسان کہے کہ ہم نے خدا کی راہ میں بڑی قربانیاں دے دیں) مگر یہ اس کی شان ہے جو رب ہے بڑا ہے کہ وہ اسی کو قربانی سمجھتا اور اپنے پیارے اپنے بندے کو نوازتا ہے۔

تو انسان خدا کا جو ذکر کرتا ہے وہ صحیح ذکر صرف اس صورت میں ہو سکتا ہے کہ اس کی صفات کا علم ہو اور صفات کے علم کے لئے ہر قسم کی تحقیق (علمی تحقیق جو ہے وہ) ضروری ہے یعنی جو خدا نے پیدا کیا اس کی عظمت جاننے کی کوشش کرنا اس کی جو پیدائش ہے اس کے دست قدرت سے جو چیز نکلی ہے اس میں بھی بڑی عظمت ہے اس میں بھی بڑا حسن ہے اس میں بھی بڑی افادیت ہے اور یہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خداتعالیٰ کا بڑا احسان ہے

کہ اس نے ہر ضروری چیز کو پیدا کیا۔ جب تک ان چیزوں کا علم نہ ہو صحیح طور پر انسان اپنی فطرت پر اپنی صفات پر اللہ تعالیٰ کی صفات کا رنگ چڑھا نہیں سکتا۔ تو خالی یہ نہیں کہا کہ ذکر کرو بلکہ ذکر کا طریقہ بھی بتایا کہ ذکر کا مطلب یہ ہے۔

ایک بچے کا سبحان اللہ کہنا ذکر کی ابتداء تو کہلا سکتا ہے مگر ذکر نہیں کہلا سکتا۔ یا ایک کم علم اور ان باتوں کی طرف توجہ نہ کرنے والے بالغ انسان کا سُبْحَانَ اللّٰہِ کہنا ثواب تو ہے لیکن خداتعالیٰ جس رنگ میں اس سے پیار کرنا چاہتا ہے وہ پیار اس کو تبھی حاصل ہو سکتا ہے جب وہ خداتعالیٰ کے حسن اور اس کے رنگ کو پہچانے اور اس کی عظمت اور اس کا جلال اور اس کی رفعت اور اس کی شان جو ہے اور اس کی قدرتوں کے جو جلوے ہیں اور ان میں جو حسن ہے اور جو احسان خداتعالیٰ بے شمار شکلوں اور صورتوں میں ایک فردِ واحد کی ذات پر کر رہا ہے اس کا علم اسے حاصل ہوتا ہے۔ تب اس کے دل میں

خداتعالیٰ کی محبت کا ایک چشمہ

پھوٹتا ہے جس سے وہ بھی سیراب ہوتا ہے اور اس کا خاندان اور نسل بھی سیراب ہوتی ہے اور بہت سارے دوسرے بھی اس سے فائدہ اٹھانے والے بن جاتے ہیں۔ اسلام یہ نہیں کہتا کہ جو دنیوی علوم ہیں ان کا دین سے کوئی تعلق نہیں۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ دنیوی علوم کی ہر برانچ ہر شعبہ کا جاننا اس لئے ضروری ہے کہ اگر تم مومن ہو اور خدا کی معرفت حاصل کرنا چاہتے ہو تو جب تک تمہیں ان باتوں کا علم نہیں ہوگا تم خداتعالیٰ کی صحیح معرفت بھی حاصل نہیں کر سکتے، مثلاً ستاروں کا علم ہے افلاک کا علم ہے تو یہ سمجھنا کہ رات کو بچے بھی دیکھتے ہیں۔ بچپن میں میرے خیال میں ہر بچہ کبھی سوچتا ہوگا کہ میں گنوں کتنے ستارے مجھے نظر آ رہے ہیں جو گن نہیں سکتا۔ بالکل چھوٹی عمر میں بعض بچے کہہ دیتے ہیں

(ماں یا باپ کو) کہ مجھے یہ ستارہ لا کے دو۔ یعنی ان کو پتہ کچھ نہیں ہوتا لیکن نظر آ رہا ہے۔ لیکن جب تک افلاک کا یہ علم نہ ہو کہ کس قدر وسعت خدا تعالیٰ کی اس پیدائش میں ہے جس کو ہم زمین و آسمان کہتے ہیں اب تک جو علم انسان نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بہت دور دیکھنے والی دوربینیں

ہیں ان سے حاصل کیا ہے اور وہ سائنس کے نئے طریقے یہ ہیں۔ وہ جو پہلے شیشے سے دیکھنے والے طریقے تھے وہ اب نہیں رہے۔ بہت زیادہ آگے بڑھ چکا ہے انسان۔ جو اب تک معلوم کیا وہ بھی یہ ہے کہ اس ہر دو جہان میں۔ ان آسمانوں میں بے شمار ایسے قبائل ہیں۔ ستاروں کے، بے شمار ایسے قبیلے ہیں جن کو یہ Galaxies (گیلیکسیز) کہتے ہیں گیلیکسی ستاروں کے ایک ایسے قبیلے کا نام ہے جو اپنا ایک علیحدہ وجود رکھتا ہے اور بے شمار سورجوں پر مشتمل۔ یہ قبیلہ بحیثیت مجموعی ایک نامعلوم جہت کی طرف حرکت کر رہا ہے اور دوسروں کے ساتھ اس کا کوئی تعلق نہیں۔ جو دوسری گیلیکسیز دوسرے قبائل ہیں ان کا ایک مستقل وجود ہے قبیلے ہونے کے لحاظ سے اور قبیلہ ہونے کے لحاظ سے۔ ان کے اندر ان گنت (یعنی جس کو انسان گن نہیں سکا) سورج ہیں اور ان سورجوں کے گرد ستارے گھوم رہے ہیں۔ تو

سورج بھی اَن گنت ہیں

تو جو ان کے ساتھ ستارے مل جائیں تو ان کی تعداد کیا بن جاتی ہے۔ بے شمار گیلیکسیز بے شمار قبائل ہیں ہر گیلیکسی میں بے شمار سورج ہیں اور پھر وہ حرکت کر رہے ہیں۔ اور ان کی حرکت متوازی نہیں، بلکہ ہر آن ایک دوسرے سے پرے ہو رہا ہے۔ ہر قبیلہ ہر گیلیکسی۔ اور درمیان میں ان کا فاصلہ بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ اور سائنسدان کہتے ہیں کہ جب دو گیلیکسیز میں یعنی ستاروں کے ایسے قبیلے ہیں جن کے اندر بے شمار سورج ہیں جن کے گرد دوسرے ستارے پھر رہے ہیں اتنی جگہ ہو جائے کہ ایک گیلیکسی بے شمار ستاروں کی وہاں سما سکے تو وہاں کُنْ فَیَکُوْن سے ایک نئی گیلیکسی (ستاروں کا قبیلہ) پیدا ہو جاتی ہے۔ بے شمار سورجوں پر مشتمل ایک نئی گیلیکسی وہاں پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ کہنا کہ اس علم کی ایک مومن متقی کو ضرورت نہیں غلط بات ہے قرآن کہتا ہے۔ نہیں، لَا تَتَّخِذُوْا آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا خدا تعالیٰ کی مخلوق جو ہے اس کی گہرائیوں میں جو جاتے ہیں وہی معرفت صفات باری حاصل کر سکتے ہیں۔ ہر آدمی تو ان گہرائیوں میں جا نہیں سکتا۔ اتنا بڑا علم ہے یہ۔ اور اس میں پھر

خدا کی ایک اور شان

نظر آتی ہے۔ پھر ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ یہ ساری بے شمار گیلیکسیز (اَن گنت قبائل جو ہیں یہ) قانون کی پابندی کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ نے ان کے لئے جو قانون اور قواعد بنائے ہیں۔ ان کے پابند ہیں۔ آپس میں نہ لڑتے ہیں نہ جھگڑتے ہیں۔ کبھی یہ نہیں ہوا کہ ایک قبیلہ کا ستارہ دوڑ کے دوسرے قبیلہ میں چلا جائے یا اُدھر کا اِدھر آ جائے۔ یا ایک دوسرے کو نقصان پہنچائیں بلکہ جو حکم ہے وہ کر رہے ہیں اور پھر یہ کہ (ایک تو نئی گیلیکسیز پیدا ہو رہی ہیں) جو موجود ہیں ان کی صفات میں زیادتی ہو رہی ہے خدا تعالیٰ کی صفات کے جلووں کے نتیجہ میں۔ جس شخص کو صرف اتنا علم ہی حاصل ہو جائے باقی (سمجھیں آپ) بالکل اندھیرا ہے۔ صرف یہ روشنی اس کے سامنے آئی ہے اپنے رب کے متعلق۔ تب بھی اس کے دل سے نکلتی ہے تکبیر کہ

خدا سب سے بڑا ہے

بڑا بلند ہے اور سبحان اللہ۔ ایسا قانون بنا دیا کہ جتنا گہرائیوں میں بھی جاؤ یہ پتہ لگتا ہے کہ کوئی عیب اس کے فعل میں نظر نہیں آتا۔ اور کوئی تضاد ہمیں وہاں نظر نہیں آتا۔ قرآن کریم میں کئی جگہ کہا ہے۔ سورۃ ملک میں بھی ہے کہ خدا تعالیٰ کی صفات اور اس کے جلووں میں تمہیں کوئی تضاد نظر نہیں آئے گا۔ یہ بڑا لطیف مضمون ہے۔

ایک ہے سائنس، آپ یہ کہیں گے کہ ہر ایک کیسے ہر سائنس پر عبور حاصل کرے۔ ایک ہے وہ سائنس جس کی تحقیق میں ایک جماعت سائنسدانوں کی مشغول ہوتی ہے۔ اور بڑے پیسے خرچ کرتی رہی ہے دنیا۔ انتہائی قیمتی آلات بناتے ہیں مثلاً ستاروں کا جو یہ علم ہے اس کے لئے کروڑوں کروڑوں ڈالر کی انہوں نے دوربینیں بنائی ہیں ستاروں کو دیکھنے کے لئے۔ ہر علم کی ان باریکیوں اور گہرائیوں میں تو ہر انسان نہیں جا سکتا لیکن جو ان کے اندر بنیادی اصول کام کر رہے ہیں وہ ہمیں ایک دوسرے سے سیکھنا چاہیئے تاکہ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کا جو سایہ ہے وہ ہماری روح کے اوپر پڑے۔ اور ہم بہکنے سے محفوظ ہو جائیں۔ پھر ایٹم کی طاقت ہے ایک ذرے کے اندر اتنی طاقت خدا تعالیٰ نے بند کر کے رکھ دی ہے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ ایک طرف وسعت اتنی کہ گیلیکسیز کا شمار نہیں اور ہر گیلیکسی میں اتنے سورج کہ کسی ایک گیلیکسی کے سورجوں کی تعداد بھی ہم پتہ نہیں لگا سکے اور دوسری طرف ایک ذرہ (ایٹم) لے لو اس کے اندر اتنی طاقت خدا تعالیٰ نے بند کی ہوئی ہے انسانی عقل حیران رہ جاتی ہے اتنی طاقت جو ہے وہ انسان کو فائدہ بھی پہنچا رہی ہے۔ لیکن غلط استعمال کے نتیجہ میں ہلاکت کا بھی سامان پیدا کر دی ہے۔ خدا تعالیٰ کا اگر ذکر کرے انسان یعنی یہ علم جب اس کے سامنے آئے۔ اور ساتھ ہی خدا تعالیٰ کی عظمت اور

خدا تعالیٰ کی معرفت

بھی اسے حاصل ہو اور عظمت کا جلوہ بھی اس پر ظاہر ہو تو پھر وہ سمجھے گا کہ خدا کے قادر و توانا نے جو یہ عظیم چیز پیدا کی ہے اس سے خدا کی مخلوق کو ہلاک کرنے کی کوشش نہیں کرنی چاہیئے۔ لیکن اندھی دنیا جو خدا کی معرفت حاصل کرنے کی بجائے خدا کے بندوں کو دکھ دینے کے سامان پیدا کر دیتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے دماغوں کو ہدایت عطا کرے اور خدا ایسے سامان پیدا کرے کہ سارے ہی انسان خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کرنے والے ہوں۔ گیلیکسیز کے متعلق ابھی جو میں نے آپ کو بتایا۔ اس کے نتیجہ میں جب انسان کے سامنے یہ باتیں آئیں تو اس میدان کے سائنسدانوں میں سے ایک حصہ جو پہلے دہریہ تھا انہوں نے کہا

اب بھی خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین آگیا ہے۔ یہ جو نئی گیلکسیز پیدا ہوئیں تو یہ چیزیں سائنس دانوں کو اسی طرف لا رہی ہیں۔ لَا تَتَّخِذُوْٓا اٰیٰتِ اللّٰہِ ھُزُوًا یعنی خدا تعالیٰ کی جو آیات ہیں (اور خدا تعالیٰ کے دست قدرت سے پیدا ہونے والی ہر چیز قرآن کریم کی اصطلاح میں خدا تعالیٰ کی آیات میں سے ایک آیت ہے۔ نشان ہے۔ ایک ارو (سمہ) ہے جو خدا تعالیٰ کی ذات کی طرف اور اس کی صفات کی طرف راہنمائی کرنیوالا ہے) ان کو محل استہزاء نہ بناؤ کہ تم خدا کی طرف آنے کی بجائے اس سے دور ہونے لگ گئے بلکہ ان چیزوں کو ذریعہ بناؤ خدا تعالیٰ کی صفات کے سمجھنے اور خدا تعالیٰ کی عظمت اور اس کے جلال کی معرفت حاصل کرنے کا۔ تاکہ اس کے نتیجہ میں جو

ایک عظیم ہدایت

خدا تعالیٰ نے (مَآ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنَ الْکِتٰبِ وَالْحِکْمَۃِ) نازل کی ہے جو حکمت سے پُر اور دلیل دے کے انسانی عقل کی تسلّی کرتی اور اسے سمجھاتی ہے کہ تمہارے فائدے کے لئے یہ سارے احکام دیئے گئے ہیں۔ اسی طرح جس طرح تمہارے فائدے کے لئے ہر دو جہان کی ہر چیز پیدا کی گئی ہے یعنی ایک ہی خدا دنیا کی ہر چیز کو انسان کے فائدے کے لئے پیدا کرے اور اس کے متعلق انسان سمجھے کہ جو اس نے اپنی وحی کے ذریعہ شریعت اور ہدایت نازل کی اس کا کوئی حکم انسان کو دکھ دینے کے لئے ہے یا اس کے فائدے میں نہیں ہے۔ یہ تو ایسی نامعقول بات ہے کہ میرے خیال میں اگر سمجھایا جائے تو ایک بچے کو بھی آسانی سے سمجھ آجائے گی یہ بات۔ اتنی بڑی دنیا جس کے ایک حصے، چھوٹے سے نقطے کا میں نے ذکر کیا ہے وہ تو اس نے پیدا کی انسان کے فائدہ کے لئے اور بے شمار چیزیں ایسی بنا دیں کہ انسان فائدہ ان سے حاصل کرتا۔ فائدہ حاصل کرتا چلا جاتا ہے وہ نئی سے نئی چیز اس کے علم میں آتی ہے اور اس کو پھر افسوس ہوتا ہے کہ میں نے پہلے کیوں نہیں یہ علم حاصل کیا۔ پہلے اس سے فائدہ حاصل کرلیتا۔ لیکن اس کے مقابلہ میں جو اس نے انسان کی ہدایت کے لئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر کامل شریعت نازل کی وہ انسان کے فائدے کیلئے نہیں یا اس میں کوئی ایک بھی ایسا حکم ہے جو اس کے فائدے کے لئے نہیں۔ یہ نامعقول بات ہے۔ انسانی عقل۔ انسانی فطرت اسے قبول نہیں کریگی۔ اس واسطے خدا تعالیٰ نے اس آیت میں پہلے۔

دنیا کی نعماء کا ذکر کیا

کہ ہر چیز انسان کے فائدے کے لئے پیدا کی گئی ہے۔ وَاذْکُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ عَلَیْکُمْ۔ خدا تعالیٰ نے کہا دیکھو ہر چیز جو ہے وہ نعمت کے طور پر پیدا ہوئی ہے تو اس سے تمہیں نتیجہ نکالنا پڑے گا کہ مَآ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ مِّنَ الْکِتٰبِ وَالْحِکْمَۃِ۔ اس کی طرف سے آنے والی کامل ہدایت بھی خدا تعالیٰ کی طرف ہی لے جانے والی ہے وہ بھی ایک نعمت روحانی ہے اس کو ہم ہدایت، شریعت، حکمت، اس کو ہم ایک حسین تعلیم۔ اس کو ہم انسان کو ایک بہترین انسان بنانے والی اس کو ہم ایک وحشی کو متمدن، متمدن کو بااخلاق، بااخلاق کو روحانی انسان بنانے والی تعلیم سمجھتے ہیں۔ اسی طرح جس طرح دنیا کی ہر چیز سَخَّرَ لَکُمْ کے ماتحت انسان کے فائدے کے لئے ہے اسی طرح قرآن کریم کا ہر حکم انسان کے فائدے کے لئے ہے۔ اور جو شخص یہ نہیں سمجھتا وہ بدقسمت اور محروم ہے کہ خدا تعالیٰ اسے دینا چاہتا ہے اور وہ لینے سے انکار کر رہا ہے۔

مگر اس زمانہ میں یہ اندھی دنیا خدا سے دور جا چکی ہے اور خدا کی طرف واپس انہیں لے آنے کا کام جماعت احمدیہ کے سپرد کیا گیا ہے اور اس کے لئے جماعت کو نمونہ بننا چاہیئے اور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نمونہ بننے کے لئے ضروری ہے

کہ خدا تعالیٰ کی معرفت انہیں حاصل ہو۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ دنیوی علوم بھی سیکھیں اور قرآن کریم کے علوم بھی سیکھیں اور خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل کریں اور اس کے پیار کو پائیں اور جو پیار کے دَر اس نے محض اپنی رحمت سے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے متبعین کے اوپر کھولے وہ دَر ان کی زندگی میں عملاً ان پر کھلے ہوں اور خدا تعالیٰ کا ہر رنگ کا پیار انہیں ملے۔ خدا جب پیار کرتا ہے سچی خوابیں بھی دکھاتا ہے۔ بولتا بھی ہے اپنے بندے سے

بڑا پیار کرنے والا ہے ہمارا رب!

اور پھر خدا کے لئے۔ اس کی مخلوق کو راہ راست پر لانے کی خاطر جو ان سے ہوسکتا ہے وہ کریں۔ ہر قسم کی وہ کوشش کریں اور جن کو ہم قربانی کہتے ہیں اور ایثار کہتے ہیں اور کہتے ہوئے شرم بھی آتی ہے مجھے۔ اپنے متعلق بھی۔ آپ کے متعلق بھی کہ جب خدا نے یہ کہا کہ میں تم سے مال اس لئے لیتا ہوں کہ بڑھا کر تمہیں واپس کروں اس مال کو جو وہ لیتا ہے ہم یہ کہیں کہ خدا کے لئے ہم نے کوئی قربانی دی تو ایسا تو خیال بھی نہیں آنا چاہیئے ہم اس کو خوش کرنے کے لئے اس کے بتلائے ہوئے طریق کو اختیار کرتے ہیں اور امید رکھتے ہیں کہ خدا ہماری امید کے مطابق ہمیں اپنا پیار دے گا اور ہمیں اس قابل بنائے گا۔ کہ اس زمانہ میں جو ذمہ داری ہم پہ ڈالی گئی ہے ہم اسے نباہنے والے ہوں۔ آمین!

○

درخواست دعا

(۱) مکرم چوہدری محمد طفیل صاحب کاہلوں آف ورلم کاہلواں ضلع سیالکوٹ عرصہ دو ماہ سے مختلف عوارض کے باعث بیمار ہیں۔ موصوف نیک۔ مخلص اور دیندار ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(سید عنایت احمد شاہ۔ انسپکٹر بیت المال۔ حلقہ ضلع سیالکوٹ)

(۲) میرا بچہ عزیز سید مظفر احمد (عمر ۲½ سال) اکثر بیمار رہتا ہے۔ اب بھی نزلہ زکام وکھانسی وغیرہ عوارض میں مبتلا ہے۔ احباب سے بچہ کی کامل و عاجل صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید منیر احمد آف کیرانوالہ (گجرات) دارالصدر شمالی۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقام حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم

مکرم حافظ عبدالحفیظ صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ

اس کائنات کا نقطۂ مرکزی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات ہے اور اس دنیا کی علت غائی حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کا وجود باجود ہے حدیث قدسی ہے:-

"لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْأَفْلَاكَ"

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ارفع کا جہاں تک تعلق ہے۔ اس کا بیان کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں جگہ جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی اور آپ کے مقام پر روشنی ڈالی ہے۔ قرآن کریم کے آئینہ میں اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام دیکھا جائے تو آپ ایک عظیم انسان نبی ہیں جن کے مقام کی رفعتوں اور بلندیوں کو عقل پا نہیں سکتی۔ عقل سوچتے سوچتے گم ہو جاتی ہے۔ لیکن اس محسن اعظم صلی اللہ علیہ وسلم کی خوبیاں اور کمالات ختم ہونے کو نہیں آتے۔ بلکہ ایک بلندی کے بعد دوسری بلندی پر چڑھتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام بلند سے بلند تر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس مقام کو حقیقی معنی میں کون بیان کر سکتا ہے۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے۔ جس نے اس عظیم ہستی کو اتنا ارفع و اعلیٰ مقام عطا فرمایا۔ جس کی انتہاء معلوم نہیں ہو سکتی۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"میں ہمیشہ تعجب کی نگاہ سے دیکھتا ہوں کہ یہ عربی نبی جس کا نام محمد ہے (ہزار ہزار درود اور سلام اس پر) یہ کس عالی مرتبہ کا نبی ہے۔ اس کے عالی مقام کی انتہا معلوم نہیں ہو سکتی اور اس کی تاثیر قدسی کا اندازہ کرنا انسان کا کام نہیں۔ افسوس کہ جیسا حق شناخت کا ہے اس کے مرتبہ کو شناخت نہیں کیا گیا۔ وہ توحید جو دنیا سے گم ہو چکی تھی وہی ایک پہلوان ہے جو دوبارہ اس کو دنیا میں لایا۔ اس نے خدا سے انتہائی درجہ پر محبت کی اور انتہائی درجہ پر بنی نوع کی ہمدردی میں اس کی جان گداز ہوئی۔ اس لئے خدا نے جو اس کے دل کے راز کا واقف تھا اس کو تمام انبیاء اور تمام اولین و آخرین پر فضیلت بخشی ......"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۵)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشق صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایک اور جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام ارفع کے متعلق فرماتے ہیں:-

"وہ اعلیٰ درجہ کا نور جو انسان کو دیا گیا۔ یعنی انسان کامل کو۔ وہ ملائک میں نہیں تھا۔ نجوم میں نہیں تھا۔ قمر میں نہیں تھا۔ آفتاب میں نہیں تھا۔ وہ زمین کے سمندروں اور دریاؤں میں بھی نہیں تھا۔ وہ لعل اور یاقوت اور زمرد اور الماس اور موتی میں بھی نہیں تھا۔ غرض وہ کسی چیز ارضی اور سماوی میں نہیں تھا۔ صرف انسان میں تھا یعنی انسان کامل میں۔ جس کا اتم اور اکمل اور اعلیٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولیٰ سید الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۶۰)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام اس بات سے بھی ظاہر ہے۔ کہ کمالات انسانی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے حاصل کر سکتا ہے وہ دوسرے انبیاء کی پیروی سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ روحانیت کا ارفع مقام مکالمہ مخاطبہ کا شرف حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کامل اتباع سے حاصل ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے:-

"قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ"

(آل عمران)

اے محمد مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) آپ اس بات کا اعلان کر دیں کہ اگر خدا تعالیٰ کا پیار اور محبت حاصل کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا۔

اسی طرح ایک دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:-

"وَمَنْ يُطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُولَ فَأُولٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ"

(سورۃ نساء پارہ ۵ رکوع ۶)

کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کے نتیجہ میں تم مقام نبوت پر فائز ہو سکتے ہو اس کے علاوہ صدیق۔ شہید اور صالح کا درجہ حاصل کر سکتے ہو۔

روحانیت کا اعلیٰ مقام نبوت پہلے انبیاء علیہم السلام کے متبعین کو نہیں مل سکتا تھا۔ یہ مقام صرف خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کو عطا کیا گیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ۔

اس مقام کے زندہ نشان حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔

"ہم کافر نعمت ہوں گے اگر اس بات کا اقرار نہ کریں کہ توحید حقیقی ہم نے اسی نبی کے ذریعہ پائی۔ زندہ خدا کی شناخت ہمیں اسی کامل نبی کے ذریعہ سے اور اس کے نور سے ملی اور خدا کے مکالمات اور مخاطبات کا شرف بھی۔ جس سے ہم اس کا چہرہ دیکھتے ہیں اسی بزرگ نبی کے ذریعہ سے ہمیں میسر آیا ہے..."

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۱۵)

ہمارے پیارے حضرت خاتم الانبیاء سید الاحیاء محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہی صرف ایسے نبی ہیں جو کہ زندہ ہیں اور جنہوں نے ہمیشہ کی روحانی زندگی پائی۔ یہ مقام اور مرتبہ اور کسی نبی کو نہ ملا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اے تمام وہ لوگو جو زمین پر رہتے ہو اور اے تمام وہ انسانی روحو! جو مشرق اور مغرب میں آباد ہو میں پورے زور کے ساتھ آپ کو اس طرف دعوت کرتا ہوں کہ اب زمین پر سچا مذہب صرف اسلام ہے اور سچا خدا بھی وہی خدا ہے جو قرآن نے بیان کیا ہے اور ہمیشہ کی روحانی زندگی والا نبی اور جلال اور تقدس کے تخت پر بیٹھنے والا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ جس کی روحانی زندگی اور پاک جلال کا ہمیں یہ ثبوت ملا کہ اس کی پیروی اور محبت سے ہم روح القدس اور خدا کے مکالمہ اور آسمانی نشانوں کے انعام پاتے ہیں۔"

(تریاق القلوب صفحہ ۱۱)

"برتر گمان و وہم سے احمد کی شان ہے
جس کا غلام دیکھو مسیح الزمان ہے"

"بعد از خدا بعشقِ محمد مخمرم
گر کفر ایں بود بخدا سخت کافرم"

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم چوہدری محمد صادق صاحب زعیم مجلس انصار اللہ دارالنصر شرقی ربوہ کچھ عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ غذا کی نالی میں تکلیف ہے اور غذا نگلنے میں دقت محسوس ہوتی ہے مکرم چوہدری صاحب بہت مخلص اور بڑی شفقت سے خدمت دین بجا لانے والے دوست ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرما کر پیش از پیش خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(چوہدری محمد شریف زعیم اعلیٰ انصار اللہ مرکزیہ)

(۲) میری والدہ نسبتی جو کہ مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری مربی سلسلہ کراچی کی ہمشیرہ اور محمد اختر صاحب کارکن خزانہ کی والدہ ہیں۔ عرصہ سات یوم سے بوجہ عارضہ قلب شدید بیمار ہیں۔ صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب سے درخواست دعا ہے (رشید احمد جاوید۔ چک پنیار سرگودہا)

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے
باعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون دفتر ۵۲۱ فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ بالمقابل ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ کو یاد رکھیں!

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت حکیم نظام جان رح
کا
مشہور دواخانہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر ○ گوجرانوالہ
فون نمبر ۷۴۸۴۴
ربوہ ○ بالمقابل ایوان محمود فون ۶۳۸
نگران
حکیم عبدالحمید ابن حکیم نظام جان رح
رجسٹرڈ درجہ اول

پاکستان کے مانچسٹر فیصل آباد میں
ہر قسم کی جائیداد (کوٹھی، مکان، دوکان، پلاٹ وغیرہ) کی
خرید و فروخت کے لئے ہماری خدمات حاصل کیجئے!
فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی
سمن آباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)
فیصل آباد
فون نمبر - دفتر: ۲۵۶۲۳ دفتری اوقات میں
گھر: ۲۸۳۶۲ دفتری اوقات کے علاوہ
مشیر قانونی - محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس
۸۵ بی - انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
ہمارے ہاں ہر قسم کی گرم کشمیری کامدار شالیں۔ زنانہ و مردانہ دھسے اور گرم مرینہ تھوک و پرچون واجبی داموں پر دستیاب ہیں۔ نیز ریڈی میڈ کرتے، شلواریں، سوٹ وغیرہ بھی ہر قسم مل سکتے ہیں۔
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور

ہر قسم کا سامان سائنس مع اچھی نرخوں پر خریدنے کے لیے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
فون نمبر ۶۲۶۱۸ —— گھر فون ۵۳۵۰۰
کو ہمیشہ یاد رکھیں

شفتل اور برسیم سے ہونے والا
جانوروں کا اپھارہ
نیز گل گھوٹو، منہ کھر، کنار، زہر باد، تھنوں کی سوزش، دودھ کی کمی، واہ، اگھڑ اور ٹک وغیرہ کے کامیاب نسخوں کا لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر یا دستی مفت حاصل کریں۔
کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۶ / ۶۰۷

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروزپور روڈ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷ (ایئرکنڈیشنڈ)
(اور)
۲ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز

ہر قسم کی انگریزی ادویات کی خرید
اور نسخہ جات کی تیاری کے لئے
لائق صد اعتماد ادارہ
الکیمسٹس فون ۴۱۶۶۴
EL-KEMISTS
سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی
منظور شدہ کیمسٹس برائے واپڈا۔ ریڈیو پاکستان۔ پاکستان اٹامک انرجی کمیشن۔ ایچ۔ ایف۔ ایف اور نسپاک (NESPAK)
کی خدمات سے فائدہ اٹھائیں

ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ: ”لازمی چندہ جات آپ کو ادا کرنے چاہئیں۔“
ناظر بیت المال آمد ربوہ

کوٹھی، مکان، پلاٹ، زرعی زمین کی خرید و فروخت کیلئے
آپ کا مخلص، مستعد، معاون ادارہ
فضل عمر کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ

شارٹ ٹنڈر نوٹس

از سر رشتہ بلدیہ چنیوٹ

بلدیہ چنیوٹ کے منظور شدہ ٹھیکیداران جنہوں نے سالِ رواں کی فیس جمع کرائی ہوئی ہو سے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے سربمہر ٹنڈر مورخہ ۲۹-۳-۱۹۷۹ بوقت ۱۲ بجے دن تک درکار ہیں لہٰذا خواہشمند ٹھیکیدار تاریخ و وقت مقررہ پر پہنچ کر سربمہر ٹنڈر دے سکتے ہیں۔

نمبر شمار	تفصیل کام	تخمینہ	زرِ بیعانہ	میعاد
۱	تعمیر شاپنگ سنٹر تحصیل چوک (بنڈی بھٹیاں چوک) چنیوٹ	۳۰۷۳۰۰/-	۶۱۴۰/-	تین ماہ
۲	لگانے مہیا کرنے آر سی سی پائپ ۱۵" سائز مع مین ہول چیمبر ہوٹ سائز گلی گریٹنگ از محلہ گڑھا چوک لائبریری تا جھنگ روڈ قاسم چوک تک	۲۰۱۶۶۰/-	۴۰۳۲/-	تین ماہ
۳	لگانے مہیا کرنے آر سی سی سیور ۱۲" سائز مع مین ہول از بار روم کچہری تا مین ہول (۱۲") سیور جھنگ روڈ	۱۲۱۵۰/-	۲۴۲/-	ایک ماہ
۴	تعمیر نالی بلڈنگ لائن کے ساتھ ساتھ [illegible] بلار	۷۵۰۰/-	۱۵۰/-	//
۵	تعمیر نالی و بھرتی مٹی گلی جمعہ خان تا [illegible] محلہ حسین آباد	۱۰۰۰۰/-	۲۰۰/-	//
۶	لگانے سولنگ از مکان ایوب تا [illegible] یوسف محلہ انصاریاں	۱۱۴۰۰/-	۲۲۴/-	//
۷	لگانے سولنگ از مکان دیوان علی کریانہ تا دوست محمد [illegible] نوبی	۶۴۰۰/-	۱۲۸/-	//
۸	دوبارہ تعمیر نالی از مسجد تا مکان [illegible] منظور محلہ نوروالا	۶۶۰۰/-	۱۳۲/-	//
۹	تعمیر نالیاں محلہ ڈھلیانوالی و دوبارہ تعمیر نالیاں از مسجد محمد حسین تا مکان علی محمد محلہ راجان	۲۱۷۰۰/-	۴۳۴/-	//
۱۰	تعمیر نالی سولنگ پی ٹی دبٹ محل بالمقابل گیٹ بڑی منڈی	۲۶۵۰/-	۵۲/-	۱۵ یوم
۱۱	تعمیر دیوار گندہ نالہ نزد مکان شیخ محمد صادق محلہ	۵۰۰۰/-	۱۰۰/-	//
۱۲	تعمیر نالیاں بھرتی مٹی محلہ رشیدہ آباد	۱۵۰۰۰/-	۳۰۰/-	ایک ماہ

کوٹیشن:- بلدیہ چنیوٹ کے فائر بریگیڈ کے لئے ۲½" سائز کا فائر ہوز پائپ ریڈ لائننگ نائیلن ٹائپ کم از کم ۱۰۰ فٹ کے ٹکڑوں میں خریدنا مطلوب ہیں۔ خواہشمند فریق پائپ کے فی فٹ ریٹ کی کوٹیشنیں مع نمونہ جات پائپ مورخہ ۲۹-۳-۱۹۷۹ تک مبلغ ۲۰۰/- روپیہ کی کال ڈیپازٹ رسید کے ہمراہ بنام ناظم بلدیہ چنیوٹ بھجوائیں۔

شرائط بابت ٹنڈر نوٹس:- ۱۔ وقت کا خاص خیال رکھا جائے۔ (۲) ٹنڈر کا سربمہر ہونا ضروری ہے۔ (۳) کٹنگ اور اوور رائٹنگ شدہ ٹنڈرز پر غور نہیں کیا جائے گا۔ (۴) زرِ بیعانہ (C.D.R) ٹنڈر کے ہمراہ شامل کیا جاوے ورنہ ٹنڈر قابلِ قبول نہ ہوگا۔ (۵) ٹنڈر فارم بعوض مبلغ ۲/- روپیہ (ناقابلِ واپسی) دفتری اوقات میں دفتر بلدیہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ (۶) ٹنڈر اسی دن ٹھیکیداران حاضر آمدہ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔ (۷) افسر مجاز کوئی ٹنڈر / تمام ٹنڈر بلاوجہ بتائے نامنظور کر سکتے ہیں۔ (۸) ٹھیکیدار ٹیکنیکل منظوری کے مطابق کام کرنے کا پابند ہوگا۔ (۹) ٹنڈر فارم تاریخ وصولی سے ایک دن پہلے تک جاری کئے جائیں گے۔ (۱۰) ٹھیکیداران شرائط ٹنڈر نوٹس ٹنڈر فارم ورکس رولز اور کنٹریکٹ رولز وغیرہ کا پابند ہوگا۔

المشتہر: سید آصف جاہ ناظم بلدیہ چنیوٹ

IPL-1293

نصرت آباد

ربوہ کی اضافی بستی اپنے لئے تجارتی اور سکنی پلاٹ خرید کر فائدہ اٹھائیے۔ محلہ دارالرحمت کے بالکل قریب عقب مسجد اقصیٰ (غربی جانب) اسکیم بتقویہ سیلاب سے بالکل محفوظ میٹھا پانی۔ کشادہ سڑکیں۔ ستر فٹ چوڑی ساہیوال چنیوٹ روڈ پر جو مستقبل قریب میں پختہ ہونیوالی ہے۔ فوری رجسٹری فوری قبضہ کی بنیاد پر خریدنے کیلئے رجوع فرمائیں۔

فون نمبر ۵۰۸ — **بلال اسٹیٹس رجسٹرڈ پراپرٹی ڈیلرز ربوہ** — فون رہائش ۲۰۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے

اپنے معروف ادارہ

گلوب ٹمبر کارپوریشن

(گورنمنٹ کنٹریکٹر)

۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ۔ لاہور پر

تشریف لائیے

فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲۰ رہائش ۶۲۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۷۰۰۰

احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

اسلام آباد

کے سیکٹر G-9 اور F10 کے پلاٹوں کی فوری خرید و فروخت کیلئے

ہمیشہ

قریشی پراپرٹی سینٹر

82 K ظفر الحق روڈ راولپنڈی

سے رجوع کریں

جائیداد کی خرید و فروخت

کیلئے

بہترین، با اعتماد اور محنتی ادارہ۔ جس کا نصب العین دیانت، خدمت اور شرافت ہے۔ وہ احباب جو ان خوبیوں کو پسند کرتے ہوں ہمیں اپنی خدمت کا موقع دیں۔

راجپوت پراپرٹی ڈیلر

افضل مارکیٹ، گولبازار، ربوہ

قدیمی ——— اوّلین ——— شہرہ آفاق

دواخانہ حکیم نظام جان

ہر قسم کے مفت مشورہ کیلئے دواخانہ حکیم نظام جان چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ کی خدمات حاصل کریں

مینجر حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

الفضل میں اشتہار دے کر اپنے کاروبار کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

ربوہ اور بیرونِ ربوہ میں سکنی اور زرعی جائیداد کی خرید و فروخت کا سب سے پہلا اور قابلِ اعتماد ادارہ **احمد اسٹیٹس** رجسٹرڈ انصار مارکیٹ ربوہ۔ فون ۵۳۵